سوال

(13) طاغوت کسے کہتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طاغوت کسے کہتے ہیں؟ رہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لغت میں "طغی" سے مراد سرکشی ہے۔ ہر سرکش (جو کہ اپنی جائز حد سے تجاوز کر جاتا ہے) اور اللہ کے سوا ہر معبود طاغوت ہے۔ (المفردات للراغب)

جو مخلوق بھی خالق کے سامنے تکبر و سرکشی کرے اور بغاوت کا رویہ اختیار کرے اسے طاغوت کہتے ہیں۔ بعض مفسرین کے نزدیک معبود حقیقی کے مقابلے میں ایک بندے کی سرکشی کو تین مراتب میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ بندہ اقرار تو خالق کائنات کی فرمانبرداری کا کرے لیکن عملی طور پر اس کے احکام کی صریح نافرمانی کرے جو کہ فسق ہے۔ دوم یہ کہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری سے اصولاً منحرف ہو کر اپنے آپ کو خود مختار سمجھنے لگ جائے یا معبود حقیقی کے سوا کسی اور کی عبادت کرنے لگے جو کہ کفر و شرک ہے۔ سوم یہ کہ بندہ خالق کا باغی ہو کر خود اپنا حکم (الامر) چلانے لگے۔ اس مقام پر جو شخص پہنچ جائے وہ طاغوت ہے۔ اس سلسلے میں محمد بن سلیمان تمیمی رحمة اللہ علیہ نے بڑی جامع تعریف (Definition) کی ہے، لکھتے ہیں:

والطاغوت عام فکل ما عبد من دون اللہ ورضی بالعبادة من معبود او متبوع او مطاع فی غیر طاعة اللہ ورسولہ فھو طاغوت (الواجبات المتحتمات)

''طاغوت کا لفظ وسیع المفہوم ہے۔ ہر وہ چیز جس کی اللہ کے سوا عبادت کی جائے اور وہ اس عبادت کو، جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے مقابلے میں کی جا رہی ہو، پسند کرے، طاغوت ہے۔''

طاغوت کا مفہوم سمجھنے کے لیے درج ذیل آیات پر غور کریں:

(1) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝٥١ ... سورة النساء

''(اے نبی) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا وہ بت اور طاغوت پر یقین رکھتے ہیں اور کفار (مشرکین مکہ) کے بارے میں کہتے (سمجھتے) ہیں کہ

مسلمانوں سے یہ زیادہ ٹھیک راہ پر ہیں۔''

(2) قُل هَل أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِن ذٰلِكَ مَثوبَةً عِندَ اللَّهِ مَن لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيهِ وَجَعَلَ مِنهُمُ القِرَدَةَ وَالخَنازيرَ وَعَبَدَ الطّٰغوتَ أُولٰئِكَ شَرٌّ مَكانًا وَأَضَلُّ عَن سَواءِ السَّبيلِ ٦٠ ... سورة المائدة

''آپ کہیں : میں تمہیں وہ لوگ بتاؤں جنہیں اللہ کی طرف سے برا بدلہ ملنے والا ہے۔ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان پر غصے ہوا اور ان میں سے کتنوں کو بندر اور خنزیر بنا دیا اور جنہوں نے طاغوت (شیطان) کی عبادت کی یہی لوگ بدتر مقام والے اور سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔''

(3) قَد تَبَيَّنَ الرُّشدُ مِنَ الغَيِّ فَمَن يَكفُر بِالطّٰغوتِ وَيُؤمِن بِاللَّهِ فَقَدِ استَمسَكَ بِالعُروَةِ الوُثقىٰ ٢٥٦ ... سورة البقرة

''یقینا نیک راہی اور گمراہی واضح ہوگئی ہے تو جو کوئی طاغوت (معبودانِ باطلہ) کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط کڑا (سہارا) پکڑلیا۔''

(4) وَلَقَد بَعَثنا فى كُلِّ أُمَّةٍ رَسولًا أَنِ اعبُدُوا اللَّهَ وَاجتَنِبُوا الطّٰغوتَ ٣٦ ... سورة النحل

''اور ہم تو ہر قوم میں ایک رسول بھیج چکے ہیں (یہ حکم دے کر) کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔''

(5) وَالَّذينَ اجتَنَبُوا الطّٰغوتَ أَن يَعبُدوها وَأَنابوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ البُشرىٰ فَبَشِّر عِبادِ ١٧ ... سورة الزمر

''اور جو لوگ طاغوت کی عبادت کرنے سے بچے رہے اور انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا، ان کے لیے خوشخبری ہے تو (اے نبی!) میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیں۔''

گویا جسے قرآن میں "لاالہ اور مالکم من الہ" سے بیان کیا گیا ہے اسی کو طاغوت کہا گیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 62

محدث فتویٰ